

تائی تغیرات

Changes in 'Ta'

باب تفعّل باب تفاعل اور باب افتعال میں کچھ حروف کی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ جس سے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یہ تبدیلیاں صرف بولنے کی آسانی کے لیے ہوتی ہیں یہ تبدیلیاں عموماً ان صورتوں میں ہوتی ہیں جب "فاء کلمة" ان حروف پر مشتمل ہو:

ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ

یہ تبدیلیاں لازمی نہیں بلکہ جائز ہیں۔ ان تبدیلیوں میں حروف کے مخارج کا بھی عمل دخل ہوتا ہے۔ یہاں ان تبدیلیوں کو الگ الگ بیان کیا جائے گا۔

Form 5 , 6 and 8 changes occur in some letters. These changes occur when generally Fa Kalimah is one of the following letters. These changes are not compulsory but they are rather allowed. These changes are caused also because of the Makhaarj (points of articulation) of the letters.

عین کلمة مشدّد: Ain Kalimah Mushaddad:

باب افتعال میں اگر عین کلمة کی جگہ درج ذیل حروف میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتعال کی "ت" کو عین کلمة کی جنس سے بدل کر مدغم کرنا جائز ہے۔

ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ

اور ادغام ہونے کے بعد ماضی، امر اور مصدر کافاء کلمة متحرک ہونے کی وجہ سے همزة وصلی حذف ہو جاتا ہے۔

If any of these letters occurs as Ain Kalimah in Form VIII Iftia'alun, ' ta' of Iftia'al is allowed to be changed to the same letter and merged into Ain Kalimah. After the merging, as Fa Kalimah is Mutahrik, Hamza Wasli is dropped.

دال کی مثال:

﴿أَفَمَنْ يَهْدِي ۖ إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمْ مَنْ لَا يَهْدِي ۖ إِلَّا ۚ أَنْ يُهْدَىٰ﴾ (یونس: 35)

”بھلا وہ جو حق کی طرف رہنمائی کرے وہ اتباع کا زیادہ حقدار ہے یا وہ جو خود بھی راہ نہیں پاسکتا الا یہ کہ

اسے راہ بتائی جائے؟“

or he who finds not guidance (himself) unless he is guided?

(ہ د ی) يَهْدِي اصل میں تھا "يَهْتَدِي" (فعل مضارع) باب کی تاء کو عین کلمہ (دال) کی جنس سے بدل کر ادغام کیا گیا ہے اور عین کلمہ (دال) کو مشدّد کر دیا گیا۔

Example of 'Dal': Yahiddi was originally Yahtadi. 'Ta' of Iftia'alun is changed to the kind of Ain Kalimah and merged and so Ain Kalimah is doubled.

صاد (ص) کی مثال:

﴿مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ﴾ (یس: 49)

”وہ صرف ایک دھماکے کا انتظار کر رہے ہیں جو انہیں آپکڑے گا جبکہ یہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔“

They await only but a single Saihah (shout, etc.), which will seize them while they are disputing!

(خ ص م) يَخِصِّمُونَ اصل میں تھا "يَخْتَصِمُونَ" (فعل مضارع) باب کی تاء کو عین کلمہ کی

جنس

(صاد) سے بدل کر ادغام کیا گیا ہے اور عین کلمہ (صاد) کو مشدود کر دیا گیا۔

Example of 'Suad': Yakhkhisimu was originally Yakhtasimu. 'Ta' of Iftia'alun is changed to the kind of Ain Kalimah and merged and so Ain Kalimah is doubled.

The Change of Fa Kalimah: فاء کلمہ کی تبدیلی:

اگر پہلا حرف اصلی (فاء) کلمہ (د، ذ، ز) ہو تو فارم 8 کی وزن کی (ت) حرف (د) میں بدل جائے گی۔
دال اور ذال کی مثال:

﴿وَأَذْكُرَ بَعْدَ أُمَّةٍ﴾ (یوسف: 45)

”اسے مدت کے بعد (یوسف اور ان کا پیغام) یاد آیا۔“

Now at length remembered.

إِذْكَرَ he remembered. إِذْكَرَ یا إِذْكَرَ - Iztakara changed Izzakara or Iddakara

(ذک ر) إِذْكَرَ باب کی تاء، دال میں بدل گئی اور إِذْكَرَ بن گیا دال اور ذال قریب
المخرج ہونے کی وجہ سے مدغم ہو گئے اور بن گیا إِذْكَرَ یا إِذْكَرَ۔

With the assimilation of (zaal) to (daal) the from إِذْكَرَ also becomes Izzakara or Iddakara

Idhtakara Idhdakara or Iddakara.

ت کی ط میں تبدیلی کی مثال: 'Ta' changed to 'Tua':

اگر پہلا حرف اصلی (فاء) کلمہ (ص، ض، ط، ظ) ہو تو فارم 8 کی وزن کی (ت) حرف (ط) میں

بدل جائے گی۔

If the first radical is (ط، ظ، ض، ص) the extra (ت) changes to (ط), e.g.,

﴿إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ﴾ (البقرہ: 132)

”اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند کیا ہے۔“

Allah has chosen for you the (true) religion,

(ص ف و) اِصْتَفَىٰ باب کی ت کو ط میں بدل دیا گیا اور اِصْطَفَىٰ بن گیا: 'Ta' changed to 'Tua'

﴿وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا﴾ (فاطر: 37)

”وہاں وہ چیخ چیخ کر کہیں گے۔“

And they will cry out therein

(ص ر خ) يَصْتَرِحُونَ فعل مضارع میں باب کی ت کو ط میں بدل دیا گیا اور يَصْطَرِحُونَ بن گیا

وکی ت میں تبدیلی کی مثال: 'Tua' changed to 'Ta'

اگر پہلا حرف اصلی (فاء) کلمہ واو (و) ہو تو وہ (ت) حرف سے بدل جائے گا۔

If the first radical is "waw" it gets assimilated to the extra "TAA", e.g.,

وَحَدَّ سے اِتَّحَدَّ اسنے اتحاد کیا۔ اصل میں اِوْتَحَدَّ تھا۔

It was united' for iwtaahada → ittahada

وَقَى سَے اِتَّقَى وہ بچا۔ اصل میں اِوتَقَى تھا۔

He feared. He protect himself for iwtaqa → ittaqa.

﴿وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى﴾ (النساء: 77)

اور آخرت پرہیزگاروں کے لیے بہتر ہے۔

.and the Hereafter is better for he who fears Allah